اشاریہ

معارف القرآن

زیرِ نگرانی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

مرتبہ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی صاحب

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴

باہتمام : سید جمیل اشرف
طبع جدید : ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ - اپریل ۲۰۰۸ء
مطبع : شمس پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر : مکتبہ معارف القرآن کراچی
فون : 5031565 - 5031566
ای میل : i_maarif@cyber.net.pk

ملنے کے پتے:

- مکتبہ معارف القرآن کراچی
فون: 5031565 - 5031566
- ادارۃ المعارف کراچی
فون: 5049733 - 5032020

آئینہ

مرکزِ علم و عرفان

جامعہ اسلامیہ اِمدادیہ، فیصل آباد

کے نام

جس کے دامنِ تعلیم و تربیّت میں پرورِش پا کر

احقر اس خدمت کے قابل ہوا

(مُشتاق احمد عفی عنہ)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

''معارف القرآن'' کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت سے نوازا ہے۔ شروع سے میری یہ خواہش تھی کہ اس کتاب کا مفصل اشاریہ مرتب کیا جائے، جس کی مدد سے اس کے اہم مباحث تک رسائی آسان ہو جائے۔ کئی حضرات کو یہ کام سپرد کیا، مگر بوجوہ اسے وہ پورا نہ کر سکے، بالآخر جناب مولانا مشتاق احمد صاحب (چنیوٹ) نے اس کام کا بیڑا اُٹھایا، اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے تکمیل تک پہنچادیا۔ الحمد للہ انہوں نے یہ کام محنت اور لگن کے ساتھ کیا ہے، میرے مشورے قبول فرمائے ہیں، اور اب یہ آپ حضرات کے سامنے ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائیں، اور ان کی یہ کوشش عنداللہ اور عندالناس مقبول اور نافع ثابت ہو، آمین۔

محمد تقی عثمانی

جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

۲۰/جنوری ۲۰۰۵ء

تقریظ

رائے گرامی ممتاز اسکالر
شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ

نَحْمَدُہٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ،
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ.

دورِ حاضر میں مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی تفسیر ''معارف القرآن'' کو جو قبولیت حاصل ہوئی ہے، وہ کسی پر مخفی نہیں ہے، اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں عام فہم انداز اختیار کیا گیا ہے، اور عصرِ حاضر کے مسائل کا شرعی حل پیش کرتے ہوئے نئی نسل کی بھرپور راہ نمائی کا لحاظ رکھا گیا ہے، جبکہ اس کی ثقاہت اور استناد کے لئے حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اسمِ گرامی کے بعد اور کچھ کہنے کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

ہمارے فاضل دوست مولانا مشتاق احمد صاحب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ ''معارف القرآن'' کا اشاریہ مرتب کیا ہے، جس سے اس علمی ذخیرہ سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت آسانی ہوگئی ہے، مولانا مشتاق احمد صاحب اس علمی خدمت پر تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبولیت سے نوازیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے استفادہ کا ذریعہ بنائیں، آمین یا ربّ العالمین۔

ابوعمار زاہد الراشدی
صدر مدرس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۲۰۰۴/۵/۱ء

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عرضِ مؤلف

تفسیر ''معارف القرآن'' اُردو زبان کی ایک مایۂ ناز تفسیر ہے، جو کہ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کے قلم کا شاہکار ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ نے اس تفسیر میں جہاں تفسیری نکات وتشریحات درج کی ہیں، وہاں جدید فقہی مسائل واَحکام کے قرآن مجید سے استنباط پر بھی خاص توجہ دی ہے، قرآنی مقامات کی تاریخی تحقیقات اور مذاہبِ باطلہ کا مدلل جواب اس پر مستزاد ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اُردو تفسیروں میں ''معارف القرآن'' ایک منفرد اور بے مثال تفسیر ہے۔

تفسیر ''معارف القرآن'' علوم ومعارف کا ایک بحرِ بے کراں ہے، جس سے مطلوبہ مضامین کو تلاش کرنا کہ وہ کون کون سی جلدوں کے کن کن صفحات پر ہیں، ایک دقت طلب اور وقت طلب معاملہ تھا، اور ایک عرصہ سے ''معارف القرآن'' کا اِشاریہ مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

اللہ ربّ العزت کا ہزار ہا ہزار شکر ہے کہ اس نے بندۂ ناچیز کو یہ کام کرنے کی ہمت وسعادت بخشی، دو سال کی محنتِ شاقہ کے بعد یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ احقر کو دورانِ تالیف شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی رہنمائی وسرپرستی حاصل رہی، حضرتِ اقدس اپنی شدید مصروفیات سے وقت نکال کر اس ناکارہ کو خطوط کے جوابات سے نوازتے رہے، اپنی گراں قدر تقریظ سے نوازا اور اب اِشاعت کا مرحلہ بھی انہی کی طرف سے طے پا رہا ہے، اللہ تعالیٰ حضرت عثمانی صاحب دام مجدہٗ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے، آمین۔

احقر نے اس اِشاریہ میں درج ذیل اُمور کا اہتمام کرنے کی کوشش کی ہے:-

۱:- اِشاریہ مضامین کے بجائے حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۲:- ''معارف القرآن'' میں درج عنوانات کے بجائے تفسیری تشریحات کا اعتبار کیا گیا ہے، بالفاظِ دیگر اِشاریہ میں مذکور ذیلی عنوانات کا اصل کتاب میں من وعن موجود ہونا ضروری نہیں ہے، لیکن وہ مضمون لازماً موجود ہوگا۔

۳:- کئی عنوانات، مرکباتِ اضافیہ کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں مضاف کا اعتبار کیا گیا ہے، مثلاً: ''بیت اللہ''، اور بعض عنوانات مضاف الیہ کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، مثلاً: ''غزوۂ اُحد''،

''غزوۂ بدر'' بالترتیب ''الف'' اور ''با'' کے تحت درج ہیں۔

۴:- مجدّدِ ملت حضرت تھانوی قدس سرہٗ کا تحریر فرمودہ خلاصۂ تفسیر جو کہ ''معارف القرآن'' کے ماتھے کا جھومر ہے، وہ بھی اشاریہ میں مکمل طور پر شامل ہے۔

۵:- ایک واقعہ میں متعدّد اَشخاص اور جگہوں کے نام آتے ہیں تو ان اَشخاص و مواضع کا لحاظ کرتے ہوئے متعدّد جگہوں میں لکھنا پڑتا ہے، ایسے مواقع پر ایک ہی عنوان کئی جگہوں پر درج کرنے کی بجائے الفاظ بدل بدل کر لکھا ہے تا کہ تکرار کا احساس نہ ہو، واقعات کا تکرار تو ناگزیر ہے، لیکن الفاظ و عنوانات کا تکرار کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔

۶:- عنوانات کی ترتیب اُردو لغت کے اُصول پر کی گئی ہے۔

۷:- ''صوم''، ''صلوٰۃ'' وغیرہ عربی نام زیادہ تر برقرار رکھے گئے ہیں۔

احقر کو اشاریہ ''معارف القرآن'' کی تالیف کی طرف مخدوم زادہ مکرم حضرت مولانا محمد زاہد صاحب مدظلہٗ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد نے متوجہ کیا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ نے گراں قدر تقریظ سے نوازا۔ دورانِ تالیف بہت سے اہلِ علم حضرات اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہے، بعض حضرات نے نظرِ ثانی میں معاونت فرمائی، جزاهم الله تعالى احسن الجزاء۔

احقر ان سب حضرات کا تہہِ دل سے شکرگزار اور ان کے لئے دُعاگو ہے۔

آخر میں قارئینِ کرام سے دو گزارشات ہیں:-

۱:- اشاریہ اور تفسیر ''معارف القرآن'' میں اگر کسی جگہ مطابقت نہ پائیں، تو وہ جلد نمبر یا صفحہ نمبر کی غلطی ہے، جو کہ احقر کے سہوِ قلم کا نتیجہ ہے، ایسے تمام مقامات سے ''ادارۃ المعارف کراچی'' کو مطلع فرمائیں تا کہ نئی طباعت میں اصلاح کی جا سکے۔

۲:- ممکن ہے احقر کی سعیٔ بسیار کے باوجود بعض عنوانات لکھنے سے رہ گئے ہوں، یا بعض ذیلی عنوانات کو بہتر انداز میں لکھنے کی ضرورت ہو تو بھی احقر کو ناشر کی وساطت سے مطلع فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل دیں گے۔

محتاجِ دُعا

مشتاق احمد عفی عنہ

۱۵؍ ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ

آ

آخرت

آداب

حضرت آدم علیہ السلام

آزر

آسمان

حضرت آسیہؓ

سورۃ آل عمران

آیت الکرسی

سورۂ ابراہیم

ابولہب

ابلیس

حضرت ابوبکرؓ صدیق

امام ابوحنیفہؒ

اتفاق و اتحاد

اجتہاد

اِجماع

غزوۂ اُحد

اِحرام

اختلاف

اِخلاص

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اسمائے حسنٰی

اَشہرِ حرام

اَصحابِ اخدود

اَصحاب الایکہ

اللہ جل شانہ

حضرت الیاس علیہ السلام

اَمانت

اُمت

اُمتِ محمدیہ

اَمثال

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اُمِّ ولد

انبیاء کرام علیہ السلام

سورۂ انشقاق

اِنصاف

''عدل'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

اَنفال

اَوّاب

اولاد

اَیام اللہ

ایصالِ ثواب

ایلاء

ایمان

حضرت ایوب علیہ السلام

ب، پ

بارش

باطل

بائبل

بحر

تسبیح وتہلیل

تصویر سازی

تعدّدِ اَزواج

تعلیم وتربیت

تعوّذ

تفسیر

تقویٰ

سورۂ توبہ

توحید

تورات

توریہ

توفی

توکل

تہجد

تیمّم

سورۃ التین

ثمود

ج، چ

جنت

جودی

جہاد

جہالت

جہنم

جھوٹ

"کذب" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

چاند

"قمر" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

ح

حقوق

حق گوئی

حلال و حرام

سورۂ حٰم السجدہ

غزوۂ حمراء الأسد

غزوۂ حنین

حوا علیہا السلام

حوامیم

حیاتِ طیبہ

(غزوۂ) خندق

(غزوۂ) خیبر

خیر

د

دعوت وتبلیغ

دِل

(مزید بحث "قلب" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں)

دعویٰ

دُنیا

ذ

ذبیحہ

ذکر

ذمی

ذوالحجہ

حضرت ذوالقرنینؒ

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

ر

رسم و رِواج

رِشوت

رَضاعت

رَقیم

رمضان المبارک

رواداری

ریا کاری

ز

زَبور

زَقوم

سورۂ زُخرف

حضرت زکریا علیہ السلام

زکوٰۃ

سورۂ زلزال

زمین

حضرت سلیمان علیہ السلام

سماعِ موتیٰ

سمندر

"بحر" کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

سنت اللہ

سود

لفظ ''ربا'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

سورج

لفظ ''شمس'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

سوء (بُرائی)

سوال

سیاست

سیر وسیاحت

ش

شانِ نزول

المائدہ ۱۰۱ تا ۱۰۳:
۳/۲۳۵
المائدہ ۱۰۴:
۳/۲۳۸
المائدہ ۱۰۶ تا ۱۰۸:
۳/۲۵۴
الانعام ۷:
۳/۲۸۶
الانعام ۸:
۳/۲۸۷
الانعام ۱۹:
۳/۲۹۵
الانعام ۳۳:
۳/۳۱۵
الانعام ۵۰:
۳/۳۲۶
الانعام ۱۰۸:
۳/۴۱۸
الانعام ۱۱۸ تا ۱۲۱:
۳/۴۳۲
الانعام ۱۲۴:
۳/۴۴۲
الانفال ۱:
۴/۱۷۲ تا ۱۷۴
الانفال ۵، ۶:
۴/۱۸۲ تا ۱۸۸
الانفال ۷ تا ۱۰:
۴/۱۸۹ تا ۱۹۳

الانفال ۱۱ تا ۱۴:
۴/۱۹۳ تا ۱۹۷
الانفال ۱۵ تا ۱۹:
۴/۱۹۸ تا ۲۰۳
الانفال ۲۷:
۴/۲۱۵
الانفال ۳۰ تا ۳۳:
۴/۲۱۷ تا ۲۲۵
الانفال ۳۶:
۴/۲۲۹
الانفال ۴۲ تا ۴۴:
۴/۲۴۳ تا ۲۴۹
الانفال ۴۸، ۴۹:
۴/۲۵۵ تا ۲۵۹
الانفال ۶۷ تا ۶۹:
۴/۲۸۱ تا ۲۸۸
الانفال ۷۰، ۷۱:
۴/۲۸۸ تا ۲۹۱
الانفال ۷۲ تا ۷۵:
۴/۲۹۲ تا ۳۰۲
التوبہ ۱ تا ۵:
۴/۳۰۷ تا ۳۱۳
التوبہ ۱۹ تا ۲۲:
۴/۳۳۳، ۳۳۴
التوبہ ۶۰:
۴/۳۹۳
التوبہ ۷۴:
۴/۴۲۵

شریعت

شعائر اللہ

شعر

حضرت شعیب علیہ السلام

شفاعت

شقِ قمر

شکار

شکر

صبر

صحابہ کرامؓ

صحیفے

صدق

صدقات

صلوٰۃ وسلام

ط

ظ

ظلمت

ظن

ظہار

ع

عاد

عادت

''سنت اللہ'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

عبرت

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

عبادت

عذاب

علمِ غیب

علمائے کرام

عورت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

غلامی

غلوّ

غنیمت

غیب

غیبت

غیرتِ دینی

ف

الفاتحہ

فاتحہ خلف الامام

فتحِ مکہ

فترت

فتنہ

(سورۃ) الفجر

فحش

فرح

فردوس

فرضِ کفایہ

فرعون

سورۂ فرقان

فرقہ

فسق

فضیلت

قربانی

قرض

قرعہ اندازی

قرن

سورۂ قریش

قریش

قصاص

سورۃ القصص

قضا

قلب

قیاس

قیامت

کفار

کفارہ

کفالتِ بالنفس

کلام

الکلم الطیب

ل

حضرت لوط علیہ السلام

لہو ولعب

لیل ونہار

لیلۃ القدر

م

المائدہ

مال

مالِ غنیمت

ماء

مباہلہ

متبنّٰی

متشابہات

متعہ

مجمع البحرین

محاسبہ

محبت

محشر

سیّد الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان:

کافروں کا حضور علیہ السلام کے ساتھ رویہ:

کافروں کی ایذاء دہی پر حضور علیہ السلام کی تسلی وتشفی:

مشورہ

مصائب

معارف القرآن

معجزہ

معراج

معاشرت

معاشیات

موت

موسیقی

موسیقی کا حکم:

۷/۲۵، ۲۷

حضرت موسیٰ علیہ السلام

آپ کے احوال وواقعات:

۱/۲۲۵ تا ۲۲۹، ۲۳۳، ۲۴۴، ۲۶۲

۲/۵۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۶۰۸

۳/۷۷، ۷۸، ۹۳ تا ۱۰۶، ۴۹۳

۴/۲۲ تا ۲۴، ۲۸، ۲۹، ۳۷، ۳۹ تا ۴۲، ۴۵، ۴۶، ۴۷ تا ۴۹، ۵۱، ۵۵، ۶۰ تا ۶۲، ۶۵، ۶۶، ۶۸، ۶۹، ۷۱، ۷۲، ۷۴، ۷۶، ۸۹، ۹۰، ۹۳، ۹۵، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۶۰، ۵۶۲، ۶۵۵، ۶۶۵، ۶۶۸

۵/۲۲۹ تا ۲۳۴، ۲۴۴، ۵۳۸ تا ۵۴۱، ۶۰۳ تا ۶۱۹

۶/۳۸، ۶۷ تا ۷۶، ۸۱ تا ۱۲۷، ۱۳۲ تا ۱۴۶، ۳۱۳، ۴۷۳، ۵۱۵، ۵۱۷، ۵۲۱ تا ۵۲۶، ۵۵۹، ۵۷۱، ۶۱۶ تا ۶۱۸، ۶۲۰ تا ۶۳۶، ۶۹۱

۷/۴۷، ۷۲، ۲۳۸ تا ۲۴۰، ۳۶۷، ۳۶۸، ۵۹۳ تا ۵۹۷، ۷۰۶، ۷۱۳، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۶۵

۸/۱۶۶، ۲۱۵، ۲۱۸، ۴۲۱، ۶۶۲

مؤمنِ آلِ فرعون

مؤمنِ آلِ فرعون کا واقعہ:

۷/۵۹۵ تا ۶۰۳

سورۂ مؤمنون

سورۃ کے فضائل:

۶/۲۹۳

آخری آیات کی فضیلت:

۶/۳۳۸

سورۂ مؤمن

سورۃ کی خصوصیات:

۷/۵۸۱، ۵۸۲

مؤمنین

وہ مقامات جہاں پر مؤمنوں کا ذکر ہے:

۱/۱۰۸ تا ۱۱۴، ۱۶۵، ۲۵۲، ۲۶۷، ۳۱۳ تا ۳۱۵، ۵۴۳، ۶۱۷، ۶۹۳ تا ۶۹۶

۲/۲۱، ۲۲، ۲۷، ۲۸، ۴۸، ۱۶۲، ۱۷۷، ۱۸۵ تا ۱۹۱، ۲۰۳ تا ۲۰۵، ۲۳۰، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۹، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۹، ۲۷۱ تا ۲۷۳، ۴۶۶ تا ۴۷۱، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۹، ۵۴۳، ۵۴۵، ۵۵۲، ۵۸۱، ۵۸۹، ۶۰۸، ۶۲۵

۳/۶۷، ۷۳، ۹۴، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۲ تا ۱۷۹، ۲۱۹، ۲۷۳، ۳۰۶، ۳۳۷، ۳۵۴، ۳۸۴، ۴۳۳، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۶۱، ۵۱۵، ۵۵۱، ۵۵۸

۴/۱۳۴، ۱۳۵، ۱۵۳، ۱۷۲، ۱۷۷ تا ۱۸۱، ۱۹۹، ۲۰۴، ۲۰۸، ۲۷۱، ۲۷۵، ۲۷۶، ۳۳۳، ۳۳۸، ۳۸۴، ۳۸۷، ۳۸۸، ۴۱۵، ۴۲۱، ۴۳۸، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۵۰ تا ۴۵۴، ۴۶۶ تا ۴۶۹، ۴۸۷، ۴۹۳، ۴۹۵، ۴۹۸، ۵۰۰، ۵۱۸ تا ۵۲۳، ۵۲۷، ۵۷۹، ۵۹۸، ۶۰۸، ۶۳۱، ۶۶۸

۵/۱۸۸ تا ۲۰۰، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۴۹، ۲۵۱، ۲۵۲، ۳۱۲، ۳۳۳، ۳۹۵، ۳۵۴، ۳۹۸، ۴۶۰، ۵۱۳، ۵۴۸، ۵۸۶، ۶۵۷

۶/۴۶، ۵۵، ۵۷ تا ۵۹، ۱۰۵، ۱۳۹، ۱۶۲، ۲۲۱، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۳۹، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۸۷، ۲۹۱، ۳۳۱، ۳۶۹، ۳۹۶، ۳۹۸، ۴۰۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۳۶ تا ۴۳۹، ۴۵۲، ۴۵۳، ۵۴۹، ۵۵۷، ۶۰۰، ۶۰۹، ۶۵۵، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۹۲، ۷۰۶، ۷۵۹

مہر

میثاق

میراث

ن

نامۂ اَعمال

نبوّت

نجاشی

سورۂ نجم

نجوم

نحل

سورۂ نحل

نذر و نیاز

نصیحت

نعمت

نفخه

نفس

و

وادیٔ تیہ

سورۃ واقعہ

والدین

وحی